ہونے کی وجہ سے کئی دیگر معاشرتی برائیاں جنم لے رہی ہیں۔

مسیحی دُنیا کے بعض کلیسیاؤں میں طلاق کی بجائے علیحدگی اور مخصوص مدّت کے لیے جدائی کے بعد شادی کو ختم تصوّر کیا جاتا ہے مگر "پاکستان میں انجیلی تعلیم کے مطابق آج بھی چھوٹی ہوئی سے بیاہ کرنا زنا تصوّر کیا جاتا ہے اور معاشرے میں ایسے جوڑوں کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ کئی لوگ کوئی اور مذہب اختیار کر کے طلاق حاصل کر لیتے ہیں اور پھر دوسری شادی کے لیے دوبارہ مسیحی ہوجاتے ہیں۔" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور - ۱-۳۱ اگست ۱۹۹۳ء)

یورپ / امریکہ

بوسنیا: راڈووان کراجک کے لیے اعلیٰ ترین آرتھوڈوکس "امن انعام"

یونانی آرتھوڈوکس چرچ نے "سینٹ ڈینس آف زانتے" کے نام پر قائم اپنا اعلیٰ ترین اعزاز ڈاکٹر راڈووان کراجک کو اُن کی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیا ہے جو "انہوں نے امن عالم کے لیے انجام دی ہیں۔" آرتھوڈوکس چرچ کا نوسوسالہ قدیم اعلیٰ ترین اعزاز چرچ کے ایک نمائندے نے طشتری میں رکھ کر پیش کیا۔ اعزاز دینے کی اِس تقریب میں سربیا کی اعلیٰ قیادت اور سربیا کے چرچ کے نمائندوں نے شرکت کی۔

جب یونانی آرتھوڈوکس چرچ کے نمائندے سے پوچھا گیا کہ "ایک ایسے شخص کو اعزاز کا مستحق کیوں سمجھا گیا ہے جو دُنیا میں کوئی اچھی شہرت نہیں رکھتا" تو نمائندے نے جواب دیا کہ صرف وہی اِس اعزاز کے دیے جانے پر حیران ہوں گے جو سربوں سے واقف نہیں ہیں۔

یہ اعزاز صلیبی جنگوں کے دور سے کچھ لوگوں کو دیا جارہا ہے۔ ماضی قریب میں جن لوگوں نے یہ اعزاز حاصل کیا اِن میں امریکی صدور گا آئزن ہاور، ٹرومین، جان ایف - کینیڈی، نکسن اور جارج بش کے علاوہ یونانی قبرص کے صدر آرچ بشپ میکاریوس اور کلکتہ کی مدر ٹریسہ بھی شامل ہیں۔